مجلس التحقيق الاسلامی
محدث فتوی

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ہم نے سنا ہے کہ رمضان المبارک میں شیطان قید کردیے جاتے ہیں، اگر ایسا ہی ہے تو پھر اس میں جو شیطانی کام قتل وغارت، چوری، ڈاکہ زنی، دغابازی، قماربازی اور حرام خوری وغیرہ کیونکر ظہور پزیر ہوتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

آپ نے صحیح سنا ہے کہ رمضان المبارک میں شیاطین قید کردیے جاتے ہیں۔ کئی احادیث میں (صفدت الشیاطین) (مسلم، ح: 1079)، (تصفد فیہ الشیاطین) (مسند احمد 411/5) اور (سلسلت الشیاطین) (بخاري، ح: 1899) جیسے الفاظ آئے ہیں۔

بعض احادیث میں (مردة الشیاطین) (سرکش شیاطین) کے الفاظ بھی آئے ہیں۔ (نسائی، ح: 2104) اور سرکش شیاطین کو زنجیروں میں جکڑنے کا ہی نتیجہ ہوتا ہے کہ اس ماہ مبارک میں گناہوں میں مجموعی طور پر کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اعمال صالحہ اکثر اور عام دیکھنے میں آتے ہیں۔ اس کا ایک منہ بولتا ثبوت مساجد میں نمازیوں کا ہجوم بھی ہے، وہ لوگ جنوں نے کبھی مسجد کا منہ نہیں دیکھا ہوتا وہ بھی رمضان المبارک میں پیش پیش ہوتے ہیں۔

جو لوگ رمضان المبارک کی قدر کرتے ہیں اور روزوں کے آداب و شرائط کا لحاظ رکھتے ہیں وہ یقیناً شیاطین سے کافی حد تک محفوظ رہتے ہیں۔

یہ ضروری نہیں کہ نافرمانی صرف شیطان کے اکسانے یا بہکانے پر ہی ہو۔ اگر ایسا ہوتا تو ہر شیطان کے لیے ایک شیطان ہوتا اور پھر اس طرح یہ سلسلہ چل نکلتا اور یہ بھی معلوم ہے کہ ابلیس سے پہلے کوئی شیطان نہیں تھا تو اس نے جو معصیت کی تھی اس کا سبب اس کا نفس ہی تھا۔ (حاشیہ مسلم از ابوالحسن سندھی، الصیام)

شیاطین کے علاوہ شر اور نافرمانی کے دیگر بھی کئی اسباب ہیں جیسے:

"النفوس الخبيثة والعادات القبيحة والشياطين الإنسية"

(ناپاک نفس، بری عادات اور انسانی شیطان۔ "(فتح الباري 249/8، مکتبہ قاہرہ"

قرآن حکیم میں ہے:

إِنَّ النَّفسَ لَأَمّارَةٌ بِالسّوءِ ﴿٥٣﴾... سورة يوسف

''بے شک نفس برائی پر اکسانے والا ہے۔''

خطبہ مسنونہ میں ہے:

(ونعوذ باللہ من شرور انفسنا) (ابن ماجہ، النکاح، خطبۃ النکاح، ح: 1893)

''ہم اپنے نفس کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔''

بعض لوگ برائیوں میں اس قدر آگے نکل جاتے ہیں کہ نافرمانیاں کرتے کرتے خود شیطان صفت بن جاتے ہیں۔ سورۃ الناس میں اس کا تذکرہ ملتا ہے کہ شیطان انسانوں سے بھی ہوتے ہیں۔ مِنَ الجِنَّةِ وَالنّاسِ ﴿٦﴾

یہ شیطان صفت لوگ ہی ہوتے ہیں جن کے دلوں پر تالے اور مہریں لگ چکی ہوتی ہیں اور ان کی بد عملی کی بنا پر ان کے دل زنگ آلود ہو چکے ہوتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی